زندگی کا ایک ایک لمحہ مستند حوالوں کے ساتھ تاریخ اور حدیث کی کتابوں میں پوری جُزرسی کے ساتھ محفوظ [ہے] (ص ۲۷)۔کوشش کی گئی ہے کہ رسولِ اکرمؐ کی زندگی کا لمحہ لمحہ تاریخ اور حدیث کی کتابوں سے جمع کیا جائے۔ ہر حصّے کے ضمنی عنوانات کے تحت ہر ہر جُز اور پیراگراف پر سرخیاں قائم کی ہیں، اور تقریباً ہر پیراگراف مستند حوالہ جات سے مزین ہے۔ یہ چیز مؤلف کی محنت اور احتیاط کی دلیل ہے۔ واقعات کے لیے حافظ صاحب نے تفہیم القرآن، مفتی محمد شفیع کی تفسیر معارف القرآن، مولانا شبلی کی سیرت النبیؐ اور دیگر کتابوں سے طویل اقتباسات لیے ہیں۔

یہ عمدہ شعری ذوق ہی کا نتیجہ ہے کہ حافظ صاحب نے جہاں عربی شاعری کے نمونے (مع تراجم) دیے ہیں، وہیں اُردو شعرا سے بھی خوب استفادہ کیا ہے اور علّامہ اقبال کے ساتھ مولانا حالی، ماہرالقادری اور مولانا ظفر علی خان کے اشعار بھی برمحل استعمال کیے ہیں۔ یہ ایک دل چسپ اور عمل پر اُبھارنے والی کتاب ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)

اقبال اور مسلم اندلس، ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر۔ ناشر: قرطاس، فلیٹ نمبر ۱۵-اے، گلشنِ امین ٹاور، گلستانِ جوہر، بلاک ۱۵، کراچی۔ صفحات: ۹۸۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

علّامہ اقبال کو، عالمِ اسلام کے دیار و امصار میں مدینۃ النبیؐ کے بعد غالباً اندلس اور قرطبہ سے خاص تعلقِ خاطر تھا۔ بالِ جبریل کی منظومات (مسجد قرطبہ، ہسپانیہ، طارق کی دُعا، عبدالرحمٰن اوّل کا بویا ہوا کھجور کا پہلا درخت وغیرہ) سے اندازہ ہوتا ہے کہ قرطبہ، مسجد قرطبہ اور اندلس سے انھیں شدید جذباتی لگاؤ تھا۔ یورپ کے تیسرے سفر سے لوٹتے ہوئے وہ بطورِ خاص ہسپانیہ گئے اور تین ہفتوں تک وہاں کے شہروں، تعلیمی اور علمی اداروں اور مسلمانوں کے آثار کا مطالعہ و مشاہدہ کیا۔

زیرنظر کتاب میں اندلس سے علّامہ اقبال کے تعلق اور ہمہ پہلو لگاؤ کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ کتاب اگرچہ مختصر ہے، لیکن اس کے مباحث، تنوع اور جامعیت کا نمونہ پیش کرتے ہیں۔ ڈاکٹر نگار نے جو اسلامی تاریخ پر گہری نظر کے باعث موضوع کے جملہ پہلوؤں کو ۱۰ ابواب میں سمیٹ لیا ہے۔ آسان زبان میں یہ مختصر کتاب انھوں نے نوجوانوں کے لیے لکھی ہے کہ ”ہماری نوجوان نسل اقبال اور فکرِ اقبال سے دُور ہوتی جارہی ہے“ ـــــ عام قارئین کے لیے بھی یہ عبرت آموز اور معلومات افزا ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)